261

آیات نمبر 61 تا 70 میں آدم اور ابلیس کا مختصر قصہ، اس کی نافرمانی اور یہ دعویٰ کہ وہ اولاد
آدم کی ایک بہت بڑی تعداد کو گمراہ کر دے گا۔ اللہ کی نعمتوں کا بیان اور انسان کے ناشکرا
ہونے کی مثال۔ مشرکین کو انتباہ کہ اللہ تمہیں کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ گرفت میں لے
سکتا ہے۔ بنی آدم کو بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی گئی ہے۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اور وہ وقت
بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا تھا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو
سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿ۚ۶۱﴾
ابلیس نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟ قَالَ
اَرَءَیۡتَکَ ہٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ
لَاَحۡتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۶۲﴾ اور پھر بولا کہ بھلا دیکھ تو سہی کیا یہ اس قابل تھا
کہ تو اسے مجھ پر فوقیت دیتا؟ اگر تو مجھے روز قیامت تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے
سے لوگوں کے علاوہ اس کی ساری اولاد کو اپنے بس میں کر لوں گا قَالَ اذۡہَبۡ
فَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡہُمۡ فَاِنَّ جَہَنَّمَ جَزَآؤُکُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ اللہ نے
فرمایا کہ جا تجھے مہلت دی جاتی ہے، پھر ان میں سے جو شخص بھی تیری پیروی کرے
گا تو بیشک تجھ سمیت ان سب کے لیے جہنم ہی بھرپور جزا ہے وَ اسۡتَفۡزِزۡ مَنِ
اسۡتَطَعۡتَ مِنۡہُمۡ بِصَوۡتِکَ وَ اَجۡلِبۡ عَلَیۡہِمۡ بِخَیۡلِکَ وَ رَجِلِکَ وَ
شَارِکۡہُمۡ فِی الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ وَعِدۡہُمۡ ؕ اور جس پر بھی تیرا بس چل سکتا

ہے تو اسے اپنی آواز سے گمراہ کرلے اور ان پر اپنے سوار اور پیادوں سے حملہ
کردے اور ان کے مال و اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان سے بڑے بڑے
وعدے کر وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اور شیطان تو لوگوں سے
بس جھوٹے وعدے ہی کرتا ہے اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَ
كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾ بے شک میرے مخلص بندوں پر تیرا کچھ زور نہیں چل
سکتا اور تیرا رب ان کی کارسازی کے لئے کافی ہے رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ
الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ تمہارا
رب تو وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش
کرو، بلاشبہ وہ تمہارے حق میں بڑی رحمت والا ہے وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي
الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ اور جب سمندر میں تمہیں کوئی مصیبت
پیش آتی ہے تو اللہ کے سوا وہ تمام معبود جنہیں تم پکارا کرتے ہو، تم انہیں بھول جاتے
ہو فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ پھر
جب اللہ تمہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو تم دوبارہ اس سے منہ
پھیر لیتے ہو، اور انسان تو ہے ہی بہت ناشکرا اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ
جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ کیا
تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف لے جانے کے بعد
بھی زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا

مدد گار نہ پاؤ گے　اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡہِ تَارَۃً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ
عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ
عَلَیۡنَا بِہٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾ یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اسی
سمندر میں لے جائے اور تمہاری ناشکری کے بدلے تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج کر
تمہیں غرق کر دے اور اس بربادی پر تمہیں ہم سے کوئی انتقام لینے والا بھی نہ ملے؟
وَ لَقَدۡ کَرَّمۡنَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰہُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَ رَزَقۡنٰہُمۡ مِّنَ
الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰہُمۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾ بلاشبہ! ہم نے بنی
آدم کو بزرگی اور عزت بخشی اور انہیں خشکی اور پانی میں چلنے والی سواریاں مہیا کیں اور
ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت
وفضیلت بخشی رکوع[۷]

[#261]

In Verses 61 to 70, The brief story of Adam and Satan, his disobedience and claim that he would misguide a large number of Adam's descendants. It highlights Allah's blessings and warns against ingratitude. The Quran also cautions the disbelievers that Allah can seize them at any time and any place. Humanity has been granted superiority over many creations.

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ

And [remember] when we commanded the angels to Bow down to Adam, and they all Bowed down except satan; he refused.

قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ۚ﴿۶۱﴾

satan said, "Shall I prostrate to one, whom You created out of mud"?

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ لَـئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى
يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾

And he again said, "Do You see this one, whom You have honored above me? If You give me respite until the Day of Resurrection, I will surely bring his descendants under my sway [and lead them astray], all but a few."

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ
جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾

Allah said, "Go, [for you are granted respite]. But whoever of them follows you, then surely Hell will be the recompense for all of you, an ample recompense, indeed! "

وَ اسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَ اَجۡلِبۡ
عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكۡهُمۡ فِی الۡاَمۡوَالِ وَ
الۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ

And thus incite [to sin] whomever of them you can, with your voice. And mobilize against them your cavalry and infantry. And become a partner in their wealth and their children and promise them [every desire].

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾

And Satan promises [those who follow him] nothing but a mere delusion.

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾

[O Satan!] Indeed, As for My [faithful] servants, you shall have no authority over them. And sufficient is your Lord, [O prophet!] as a Guardian [over the believers].

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾

[O humanity!] Your Lord is the One, who causes the ships to sail for you through the sea, so that you may seek of His bounty. Indeed, He is ever Merciful towards you.

وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ

And when adversity strikes you at sea, all those of you [who used to] call upon [besides Allah], vanish [from your hearts], leaving only Him [alone].

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾

And when Allah delivers you to the land safely, you turn away [from worshipping Him alone]. Man is ever ungrateful.

اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ
حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ وَکِیۡلًا ﴿ۙ۶۸﴾

Do you feel secure, that He will not cause the sea cost to sink under you, or send against you a storm of stones? Then you would not find for yourselves any protector.

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡهِ تَارَۃً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ
عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا
تَجِدُوۡا لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِهٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾

Or, do you feel secure that He will not send you back into the sea yet another time, and send against you a hurricane of wind and drown you because of your ungratefulness, then you would not find for yourselves any avenger against Us [for this destruction?]

وَ لَقَدۡ کَرَّمۡنَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰہُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَ
رَزَقۡنٰہُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰہُمۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا
تَفۡضِیۡلًا ﴿٪۷۰﴾ رکوع[۷]

Indeed, We have honored the children of Adam. For We carried them through land and sea, and provided them with good and pure provisions, and favored them with marked preference above many of those We have created.